الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**affan**	Serial No :	**17672**
Address :	**kpk**	Date :	**11/14/2012**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	اکرام اللہ	Email :	

zaid aik madrasa ka le ie chanda mangta hai awr per os se aik tehaa i apne le ie lai ta hai baqi dow hesse madrasa ko deta hai kya ye jaiz hai?

زید ایک مدرسہ کیلئے چندہ مانگتا ہے۔ اور پھر وہ اس سے ایک تہائی اپنے لئے لیتا ہے، باقی دو حصے مدرسے کو دیتا ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً:-

صورتِ مسئولہ میں مذکورہ صورت تو جائز نہیں، البتہ اس کی یہ صورت اختیار کی جاسکتی ہے کہ متعلقہ شخص کو ایک معقول وظیفہ اور اجرت مقرر کرکے چندہ پر بھیجا جائے، خواہ یہ اجرت اسے ٹکٹ وغیرہ دلانے تک محدود ہو، یا اس سے کم وبیش، اور مزید حاصل ہونے والے چندہ سے متعین فیصد کے اعتبار سے طے کرلیا جائے، اور وہ متعلقہ چندہ کی بجائے مدرسہ کے دیگر فنڈ سے دیا جائے۔

فی الفقہ الاسلامی:- أن لاینتفع الأجیر بعملہ. فإن کان ینتفع بہ لم یجز. فلا تصح الاجارات علی الطاعات، لأن القائم بہا عامل لنفسہ کما لا یصح استیجار رجل لیطحن لآخر قفیزاً من حنطۃ بجزء من دقیقہا الخ (۴/۷۴۴)

واللہ أعلم بالصواب

اکرام اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی ۱۷

۱۴۳۵/۵/۲۴ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۴/۵/۱۴۳۵ھ

دار الافتاء

۱۷۶۷۲

۱۴۳۵/۶/۱

الجواب صحیح

بندہ ... عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

2/6/16